رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

جلد ۴۲	ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہے ۳ جولائی سنہ ۱۹۱۴ء	نمبر ۲۷

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ سے معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں*

تواریخ

تواریخ کلیسیا ۸ر
تواریخ مذہب ۸ر
تواریخ روم ۸ر
تواریخ مصر ۸ر
تواریخ یونان ۸ر
مرقع روس ۸ر
قدیم مسیحیوں کے حالات ۲ر
حیات پولوس ۴ر
حیات داؤد ۸ر
جنرل گارفیلڈ کی سوانح عمری اُردو ۳ر

مفید حکایتیں

رامپال سنگھ، رومن اُردو ۸ر

تلاشِ حق اُردو۔ رومن اُردو ۲ر و ۶ر
دولتِ لازوال اُردو ۲ر۵ر۸
دولتِ لازوال رومن اُردو ۸ر
عزت بیمثال اُردو ۳ر۵ر۸
رومن اُردو ۸ر
حالات جاپان ۲ر و ۶ر
شریف بیبیاں ۳ر و ۶ر
چندر لیلا سادھنی اُردو ۲ر و ۶ر گورمکھی ار
سیر ہند عہ
وکیل کی سرگذشت رومن ۶ر
سورج پرکاش ۴ر و ۶ر مجلد ۱۲ار

ہندو مذہب کے متعلق

ستیارتھ پرکاش درپن اُردو ۸ر
سمپردائے ا ۳ر و ۵ر

ویدوں کی تعلیم ۱۰ر
وشنو کے دس اوتار ۲ر
ویدک تصنیفات ۱ر
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے ۳ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی "
ویدوں کی ازلیت ۶ پائی
پرستش حیوانات ۱ پائی
تیرتھ ۶ پائی
اہل ہنود کے تیوہار "

دین اسلام کے متعلق

اسلام میں مسیح اُردو ۱ر
خدائے اسلام ۲ر
ینابیع القرآن ۳ر
الکفارہ ۲ر

بائیبل یا قرآن ١٠ر
مسیح ابن اللہ ٢ر
میزان الحق ١٤ر
طریق الحیات ٢ر
کشف القرآن ٦ر
عقاید اسلامیہ ١٠ر
ینابیع الاسلام ٨ر
ہدایت المسلمین ٨ر
تحقیق الایمان ٤ر
تواریخ محمدی ١٤ر
تعلیم محمدی ٤ر
دین اسلام اور اسکی تردید از روئے اسلام ٢ر
دعوت اسلام ٦ پائی
گنجینۂ اسلام رومن ٨ر
بیگناہ نبی ٣ پائی
فارقلیط ״
حضرت اسحق و اسمٰعیل ״
حضرت محمدؐ ״
انجیل شریف کی صحت و درستی ״
اسماء الٰہی ״
خدا کے دس حکم ״
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں ״
مسیح یا محمد ״
نماز ״
سچا اسلام ״
قرآن ״
یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنا ״
یسوع مسیح ״
سورہ فاتحہ ״
ہمارا شافع کون ہے ״

اثمار شیریں ٥ر و ١٢ر
خدا ہمارا باپ ٣ پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی ״
انصاف کا دِن ״
فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد ٦ر
تحقیق الاسلام حصہ اول ٢ر

سلسلہ اصلاح

اصلاح تمدن ٣ر
اصلاح زراعت ٦ پائی
اصلاح اخلاق ٢ر
ہند کی افلاس کا انسداد ٦ پائی
شادی کی بابت خیالات ״
صنعت و دستکاری ٢ر

اسکول کی کتابیں

اُردو کا قاعدہ ٦ پائی ١ر
اُردو کی پہلی کتاب ١ر
اُردو کی دوسری کتاب ٢ر و ٣ر
اُردو کی تیسری کتاب ٣ر
اُردو کی چوتھی کتاب ٤ر
رومن اُردو کا قاعدہ کنگ صاحب کا ١ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب ٢ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب ٣ر
زنانہ سیکنڈ ریڈر گورمکھی ٣ر
گورمکھی قاعدہ ٣ پائی

کیٹی کیزم

دینی سوال و جواب ٦ پائی
״ ״ ״ پنجابی اُردو حروف ״
״ ״ ״ رومن اُردو ״
״ ״ ״ گورمکھی ״

سوالات

سوالات متی کی انجیل پر گورمکھی ١ر
״ مرقس کی انجیل پر گورمکھی ١ر
״ لوقا کی انجیل پر ״ ١ر
״ یوحنا کی انجیل پر ״ ١ر

مسیحیوں کیواسطے

تواریخ کلیسیا ١٤ر
حل مشکلات حصہ اول ٦ر
تحقیق بائبل ٤ر
طالبان حق ٩ر
تواریخ بائبل ١٤ر
حیات مسیح ١٢ر
مسیح کا نمونہ ٨ر
مسیح کے خاص دوست ٨ر
کشف الحقایق ٤ر
راہِ زندگی ١٢ر
موازنہ مذاہبِ رومن ٨ر
مسیح کی تعلیم ٤ر ٨ر ١٢ر
القابِ مسیح ١٤ر
بائبل کس طرح پڑھنی چاہیئے ٤ر
روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ٤ر

متفرق کتابیں

رابنسن کروسو ١٢ر
مارکوپولو کا سفرنامہ ٨ر
ابن حور اُردو ٨ر ـ طلائی شمعدان ٤ر
روح سے معمور زندگی ٤ر
طریقِ دعا ٤ر
شعاعِ نور حصہ اول و دویم ٥ر
طیطس یا رفیق صلیب ٨ر

نور افشاں

لودیانہ جمعہ ۳ جولائی ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

ہم یہ خبر بڑے افسوس سے دیتے ہیں کہ لفٹنٹ کرنل اے ڈی ارسکن سی - آئی - ای پولٹیکل ریذیڈنٹ اور کونسل جنرل بغداد وفات الجنب کی وجہ سے فدا سخت بیمار ہیں -

مسٹر ای - سی - چیٹرجی سابق جج چیف کورٹ پنجاب ریاست نابھہ کے چیف منسٹر تعینات ہوئے ہیں - اور شاید وہ اس کام پر یکم اگست سے جاویں گے -

مسٹر سوان کلکتہ کے گورنر کے پرائیویٹ سکرٹری بخار سے صحتیاب ہو گئے ہیں - اور انہوں نے ۲۹ کو عہدے کا چارج مسٹر ایس - ایچ گوڈے جو کہ اپنے وطن کو تشریف لے جاتے ہیں لے لیا ہے -

نارایا لکھمین عرف جادا نتون عمرہ ۳۵ سال مسٹر جے ڈی - ڈگشت سیشن جج کے سامنے تھانہ میں پیش ہوا - اور اس کو تین برس کی سخت قید کا فتوے لگا - مدعا علیہ نے کھاڑی بندرہ میں تین آم چرائے تھے - اور اس سے پہلے وہ ۱۹ برس قید میں رہ چکا ہے -

مسٹر ایچ - پی - ہربرٹ کے - سی - آئی - ای - پریذیڈنٹ ریلوے بورڈ جولائی کے اخیر میں مدراس کی سیر فرماوینگے -

مسٹر ایم - ہل - نائب انسپکٹر جنرل جنگلات ۶ جولائی کو دیرہ دون کی سیر کو جاتے ہیں -

ہز ہائینس مہاراجہ بیکانیر ۱۳ جولائی کو شملے تشریف لے جاتے ہیں اور وائسریگل لاج میں قیام فرماوینگے -

گورنمنٹ ہند نے یہ منظور کیا ہے کہ اگر مرحوم ہز ہائینس مہاراجہ جیسلمیر کے کوئی حقیقی وارث نہیں ہے تو جواہر سنگھ جو کہ مان سنگھ کا متبنے بیٹا ہے گدی نشین کیا جائیگا -

مسٹر جے - جی - وڈ آئی سی - ایس پولیٹیکل سکرٹری گورنمنٹ ہند ۲۰ جولائی کو شملے سے بھوپال اندور - سروہی - اجمیر - آبو پہاڑ اور پونا کی سیر کے واسطے روانہ ہونگے اور ۱۱ اگست کو شملے میں پھر تشریف آور ہونگے -

مسٹر - الف - ڈبلیو جونسٹن ڈپٹی سکرٹری ایک سال کی رخصت پر جاتے ہیں اور مسٹر گوڈفری نیل سی - آئی - ای ان کی جگہ مقرر ہوئے جو کہ حال میں برہما میں نائب سکرٹری ہیں -

کرنل سی - ایم - ٹوس - سی - ایس آئی کمشنر انبالہ ڈویژن ۵ جولائی کو شملے سے انبالہ کو روانہ ہوتے ہیں -

ہم یہ افسوس سے خبر دیتے ہیں کہ مسٹر جے ملرس محکمہ جنگلات کی لیڈی ارونس ہسپتال میں سخت بیمار ہیں -

لنڈن میں ایک مربع میل زمین کی قیمت ۲۵۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہے -

لنڈن شہر کے درمیان صرف ایک تصویردار تھیٹر ہے -

بالکن لڑائی کا خرچ ۵۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہے اور اُس کے علاوہ زمین بھی جس کی مالیت ۶۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہے -

---

تار برقیات

۲۵ جون کراچی - دو ملاح ڈکمن جیکر ائن اور البرٹ اڈورڈ وانگ - سٹی آف بنارس جہاز کے کل مسٹر لوبو کراچی کے مجسٹریٹ نے کل ۹ اور تین ماہ کی سخت قید کا حکم صادر فرمایا - کیونکہ ان کے پاس کوکین تھی - ان کے پاس ۲۳۲ اونس کوکین تھی جس کی قیمت ۲۶۸۷ روپیہ کی ہے -

۲۵ جون - سکندر آباد - کل دو لاشیں ایک تالاب سے نکالی گئیں - ہز مجسٹی کے جنم دن کے بعد یہ بچے دلن وہ نہانے گئے - ان کو تیرنا نہیں آتا تھا - ایک اُن میں سے تیر سکتا تھا - مگر جبکہ ایک ڈوب گیا تو دوسرا اس کو بچانے کے لئے گیا تو وہ بھی ساتھ ہی ڈوب گیا -

۲۴ جون - لنڈن - ہوس آف لارڈس میں آج لارڈ کریو نے اعلان کیا کہ انڈیا بل ۳۰ جون کو پڑھا جائے گا -

۲۴ جون لنڈن - بادشاہ پیٹر نے اعلان کیا ہے کہ بسبب بیمار ہونے کے شہزادہ ولیعہد ایجنٹ مقرر ہو -

۲۵ جون لنڈن - البانیہ والوں نے الباسن اور میزی کو لے لیا ہے - اور ڈنمارک کے دو آدمی گرفتار کئے ہیں -

۲۵ جون - الیپنرو - جنرل ولار نکیٹس کو لے لیا ہے -

۲۵ جون - الیپنرو - بہت سے قیدی اور بہت سی بارود وغیرہ ریکیٹی پر پکڑی گئی ہے - باغیوں کا بہت نقصان ہوا ہے - دو جنرل بھی مقتولوں کے درمیان ہیں - اتحادیوں کا نقصان نامعلوم

۲۵ جون لنڈن - امیرالبحر بیٹی اور جہازوں کے کپتان جو آجکل روس کے سمندروں میں ہیں زار اور زارینہ کے سامنے پیش ہوئے - اس وقت گرینڈ ڈیوک سرجیل نے ایک گارڈن پارٹی دی -

۲۴ جون - لنڈن - ہز مجسٹی بادشاہ جارج و ملکہ جبکہ ناٹنگھم میں گئے تو بڑی خوشی سے خیر مقدم کیا گیا -

۲۵ جون - کیل - قیصر نے کل ایک نہر کا افتتاح کیا - جو کہ بڑی خوشی منائی گئی ہے -

شہنشاہ جرمنی نے آج برٹش کے جہازوں کا ملاحظہ کیا -

۲۴ جون لنڈن - شہزادہ آرتھر کناٹ نے آج چوتھی ربڑ کی نمائش کا افتتاح کیا -

۲۵ جون لنڈن - ڈیوک آف سیکس مننگین فوت ہوگئے ہیں -

۲۵ - جون مدراس - یہ تجویز ہے کہ ایک ریل ڈنڈی گل سے (مدورہ ضلع میں - کا پٹور ضلع میں -) اور شاخ پلوچی سے مالابار ضلع میں -

۲۵ جون مدراس - ہز اکسیلنسی گورنر مدراس اکتوبر کے چوتھے ہفتے میں اوٹاکمنڈ سے روانہ ہو کر شمالی مالابار اور جنوبی کنارہ میں دورہ فرماوینگے - وینیاد سے کالی کٹ تک موٹر کار میں اور وہاں سے تلی چری تک ریل گاڑی میں - یہ خبر ہے کہ ہز اکسیلنسی مدراسی اور کالی کٹ کی سیر فرماوینگے مدراس کو واپس جاتے ہوئے گوریال گھاٹ کا ملاحظہ فرماویں گے - اور ۷ نومبر کو مدراس پہونچینگے -

۲۵ جون میسور مسٹر پرامیسوا ایور سیشن جج چیف کورٹ میسور کے جج مقرر ہوئے ہیں -

۳۰ جون شملہ - یہ خبر ہے کہ آرچ ڈیوک فرانسس فرڈیننڈ - ایسٹ کے - جی - جی - سی - جی فوت ہوگئے ہیں - کورٹ ماتم ۲۸ جون سے ایک ہفتے تک رہیگا -

۲۷ جون لنڈن - سرائیڈ ورڈ گرے آل مسلم لیگ کے جواب میں فرماتے ہیں کہ وہ اُن تمام نقصانات سے آگاہ ہے جو کہ وقوع میں آوینگے اگر بالکن والوں میں صلح ہوگئی اور مسلم لیگ کو چاہئے کہ ہر طرح اس آفت سے بچے اور سرکار پر بھروسہ کرے -

۲۷ جون ڈورنیزو - ایپیوں نے پھر سے صلح مانگی ہے - اور شہزادہ سے درخواست کی ہے کہ ایک ڈیلیگیٹ مقرر کیا جاوے اور اس کے ساتھ برطانیہ کلاں سے بھی ایک ایلچی ہو کیونکہ وہ سرکاری راہ و ربط پر بھروسہ نہیں کرتے -

۲۸ جون - ویانا - دو سو آدمیوں نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے کہ ہم البانیہ کو جاوینگے حاکموں نے سرگروہ کو آگاہ کیا ہے -

ایڈیٹوریل نوٹس

مسیحی کے سب سے مہلک دشمن کون ہیں؟

یہہ امر تو واضح ہی ہے۔ اور اس کی تشریح کی کچھ زیادہ ضرورت نہیں ہے کہ جو لوگ مسیحی مذہب کے مخالف اور دشمن ہیں وہ مسیحی کے بھی مخالف اور دشمن ہیں جب دنیا نے ہرے درخت (مسیح) کے ساتھ ایسا سلوک کیا تو مسیحی کے ساتھ کیوں نہ کرینگے لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ مسیحی کا سب سے زیادہ زور آور اور مہلک دشمن ان لوگوں کی صحبت ہے جو ظاہر میں مسیحی ہیں مگر باطن میں مسیح سے دور ہیں۔ وہ اپنے پھلوں سے خود پہچانے جاتے ہیں۔ شیطان کلیسیا میں سے ایسوں کو اپنی مطلب براری کے لئے اکثر استعمال کرتا ہے تاکہ ان کے وسیلے سے مسیحیوں کو آزمائے اور ہلاک کرے یہ خطرہ ظاہر ہے کہ آجکل بہت ہی بڑا ہے۔ مسیحی اور سادہ مسیحی اکثر ایسوں کے دوست بلکہ بہت نزدیکی دوست بنجاتے ہیں اور اپنی جان ومال کو معرض خطرہ میں ڈال دیتے ہیں۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ ایسوں کی دوستی عموماً مہلک ثابت ہوئی ہے۔ آجکل چونکہ لوگوں کے تجارتی ملکی اور تمدنی اور معاشرتی ایسے ایسے تعلقات پیدا ہو گئے ہیں کہ اُن کی صحبت سے احتراز کرنا ناممکن تو نہیں بعض صورتوں میں محال تو بالضرور ہوجاتا ہے پس ایسی حالتوں میں حق یہہ ہے۔ اور جو کلام الٰہی سے ثابت بھی ہے کہ مسیحیوں کو ایسی سوسائٹی اور دوستی اور تعلقات سے حذر کرتے رہنا اور ان سے الگ ہی رہنا چاہئے اور اُس کے عوض میں مقدسوں کے ساتھ رفاقت رکھنی لازم ہے۔ کیونکہ رسول ایک جگہ فرماتا ہے کہ بُری صحبتیں نیک عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں مسیح کے شاگردوں کا خطرہ ایسے جو فروش گندم نما سے رفاقت رکھنے میں بڑا بھاری ہے۔ اس لئے واجب اور ضروری ہے بلکہ اس کے لئے کوشش کرنی چاہئے کہ ایسوں کی صحبت سے مسیحی الگ ہی رہے۔

مگر ایسے سخت اور مہلک دشمن کی بہ نسبت ایک اور دشمن ہے۔ جو اس سے بھی زیادہ مسیحی کا مخالف اور ضرر رساں ہے جس سے روحانی اور جسمانی ہر دو قسم کے امن میں خلل پڑجاتا ہے۔ مسیحی کی روح زیادہ تر خطرہ میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اور اُس سے مسیحی کو زیادہ ڈرتے رہنا چاہئے۔ اس سے مراد خود مسیحیوں ہی کے اپنے ہی دلوں کی شرارت اور دھوکہ بازیاں ہیں جن سے مسیحی کے اندر بُرے خیالات اور بد منصوبے پیدا ہو جاتے ہیں۔ دل سب چیزوں سے زیادہ فریبی ہے۔ اس دشمن سے ہم کو نہایت ہوشیار رہنا چاہئے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ بڑے سے بڑا روحانی آدمی بھی اپنے نہایت ہی بلند وبالا معراج اور روحانی مینار کی چوٹی سے کسی نہ کسی بڑی آزمائش کی طاقت فوراً ہی آئی اور دفعتہً گر پڑا۔ جو شخص مسیح یسوع میں نیا انسان بن چکا ہے۔ اس میں سے بھی پُرانی انسانیت کالیتہً خارج نہیں ہوگئی ہے۔ پُرانی انسانیت کے جذبات ورغبتیں ابھی تک اس میں جوش زن رہتی ہیں اور جب تک اس کی یہ حالت ہے۔ اور جب تک وہ اس حالت کے اندر ہو کر اس دنیا میں موجود ہے تب تک مسیحی کی سخت سے سخت جنگ اس کے اپنے ہی اندر جاری رہے گی رومی کلیسیا کو جو خط پولس رسول نے لکھا ہے۔ اُس کا ساتواں باب اس امر کی تائید میں ہے۔ اس باب میں پولس رسول اپنا تجربہ بیان کرتا ہے۔ اور وہی تجربہ ہر ایک سچے مسیحی کا بھی ہوتا ہے۔ کاشکہ ہر ایک مسیحی اپنے اندر بسے ہوئے اس گناہ کی طاقت سے بخوبی واقف ہو اور اپنے سپہ سالار کی قوت اور قدرت سے اس پر فتحمند ہو کر اپنی جان کو خطرات سے نکالکر آسمان میں محفوظ اور مسرور کرے۔

نہر لوئر باری دوآب میں تقسیم اراضی کی تفصیل

گورنمنٹ گزٹ پنجاب ۵ جون (مجریہ ۱۲ جون ۱۹۱۷ء)

میں جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر پریذیڈنٹ لیجسلیٹو کونسل پنجاب نے بجٹ پر بحث کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ

علاقہ مذکور میں نہر لوئر چناب کی طرح زمین زیادہ تر گورنمنٹ کی ملکیت ہے۔ اور گورنمنٹ کی یہ خواہش ہے کہ وہ اس عظیم الشان جائداد کو صوبہ کے بہ حیثیت مجموعی مفاد کے لئے استعمال میں لائے۔ یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ گورنمنٹ ہر قابل قدر جماعت اور فرقہ کو اس جائداد سے مستفید کرنے کی کس قدر خواہشمند ہے میں ان اراضی کی تقسیم کی تفصیل بیان کرتا ہوں۔ گیارہ لاکھ بانوے ہزار ایکڑ میں سے چالیس ہزار ایکڑ آبپاشی شدہ جنگلات کے لئے رکھی گئی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس تجویز سے ایندھن کی بڑہتی ہوئی مانگ کے باعث پیدا شدہ جن تکالیف کا بعض آنریبل صاحبان نے بیان کیا ہے وہ کسی حد تک رفع ہو جائیگی ایک لاکھ پچیس ہزار ایکڑ بذریعہ نیلام فروخت کئے جائینگے تاکہ سرمایہ داران اپنا روپیہ مناسب طریق منافع پر لگا سکیں جنٹلمن فارموں اور خاص زراعتی

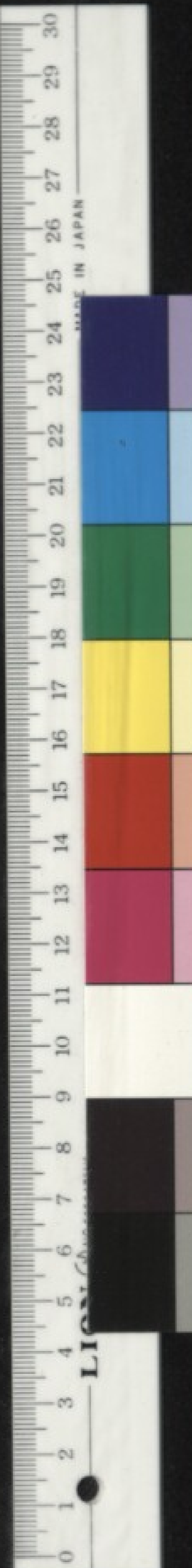
اغراض مثلاً گھاس کے فارم۔ گھوڑے اور مویشی پالنے کے فارم دمنٹگمری کے مشہور مویشی اور زراعتی تجارت کے فارموں کے لئے ایک لاکھ ایکڑ کا رقبہ علیحدہ رکھدیا گیا ہے۔ چالیس ہزار ایکڑ اراضی اس غرض سے علیحدہ رکھی گئی ہے۔ کہ ان اشخاص کو بطور معاوضہ دیجائے۔ جن کی اراضیات گورنمنٹ نے حاصل کرلی ہیں یا جن کی اراضیات دریا برد ہوگئی ہیں۔ یہ لوگ گورنمنٹ کی خاص توجہ کے مستحق ہیں۔ تیس ہزار ایکڑ اراضی ادنےٰ اقوام کے لئے علیحدہ رکھی گئی ہے۔ اور ہم نے جملہ قوموں کو جو ان لوگوں کی ترقی کے خواہشمند ہیں مدعو کیا ہے۔ کہ وہ اس تجربہ کو کامیاب بنانے میں ہماری امداد کریں۔ بائیس ہزار ایکڑ اراضی بطور انعام عطا کرنے کے لئے رکھی گئی ہے۔ گنجان آبادی والے ضلع کے کاشتکاروں کے لئے اسی ہزار ایکڑ اراضی مخصوص کیگئی ہے۔ اور چھ لاکھ اسی ہزار ایکڑ اراضی کاشتکار نوآبادکاروں کے لئے بھی رکھی گئی ہے۔ اس کا کچھ حصہ یعنی ایک لاکھ چھتر ہزار ایکڑ اراضی خاص خدمات کی شرائط پر عطا کیجائیگی اور اس رقبہ میں حقوق مالکانہ حاصل نہیں کئے جاسکیں گے۔ کاشتکاروں کو عطا کردہ باقی رقبہ میں حقوق دخلکاری بعض شرائط کی تکمیل پر دس سال کے بعد حاصل ہوسکیں گے۔ اور اس کے بعد بیس یا تیس سال کے عرصہ کے اور چھوٹی چھوٹی اقساط میں روپیہ ادا کر کے حقوق مالکانہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح ہزار ایکڑ اراضی صوبہ ہذا کے خاندانی زمیندار شرفاء کے لئے مخصوص کی گئی ہے۔ اس جماعت کے افراد نے ہمیشہ گورنمنٹ کا ساتھ دیا ہے۔ مگر انہوں نے اس قدر غیر تجارتی ترقی نہیں کی جس قدر کہ دیگر جماعتوں نے گزشتہ چند سالوں کے اندر کی ہے۔ میں اس تفصیل کا اس لئے بیان نہیں کررہا کہ اس کا بجٹ سے کوئی براہ راست تعلق ہے۔ بلکہ میں اس کا بیان یہ ظاہر کرنے کیلئے کرتا ہوں کہ اس عظیم الشان قومی جائداد کو تقسیم کرنے میں گورنمنٹ اس ملک کی ہر ایک قابل قدر جماعت کو فایدہ پہونچانے کی کہاں تک خواہشمند ہے۔

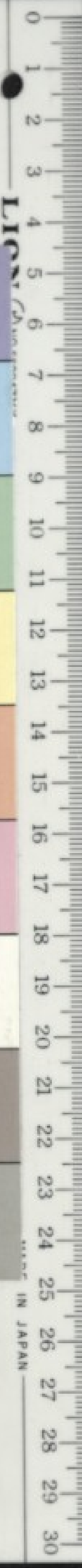
تریاق مارگزیدہ { پیرل کی لیبوریٹری میں جو عمل کیا گیا

ہے۔ اس کا حوالہ دے کر مدراس ٹائمز یوں خامہ فرسا ہے۔ کہ ایک کالا ناگ پکڑا گیا اور اس کو کھلا کر دس دن تک بھوکا رکھا گیا۔ اور پھر ایک واٰئن گلاس کے منہ پر کپڑا لپیٹ کر اس پر اس سانپ سے ڈنگ مروائے گئے۔ اس عمل سے ہر مرتبہ اس کے دانتوں میں سے زہر کے قطرے نکل کر کپڑے پر گرے۔ اور اس میں سے ہوکر گلاس میں جا گرے ہر مرتبہ چار کے چمچے کے نصف مقدار کے برابر زہر اس سے وصول ہوا۔ تمام زہر اس طرح جمع کیا گیا۔ اور پھر دھوپ میں اس کو خشک کیا گیا اور کسولی سنٹرل ریسرچ لیبوریٹری میں بھیجدیا گیا۔ جہاں اس زہر کو پانی میں حل کرتے بذریعہ پچکاری ایک گھوڑے کے جسم میں داخل کیا گیا۔ کہتے ہیں کہ جسم کے اس مقام پر ایک پھوڑا ہوگیا ہے۔ دو برسوں کے عرصہ میں تھوڑی تھوڑی دیر بعد یہی عمل برابر کیا جاتا رہا۔ اور اب گھوڑے کی یہ حالت ہے کہ سب سے پہلی دفعہ جس قدر مقدار زہر کی اس کے اندر داخل کی گئی تھی۔ اب اس سے عنقریب دو سو گنا زیادہ زہر برداشت کرنے کے قابل ہے۔ اور عملی طور پر اب اس پر زہر کا اثر کچھ بھی نہیں ہوتا کیونکہ اس کے خون میں وہ شئے ہے۔ جو زہر کے اثر کو روک سکتی ہے۔ گھوڑے کا خون لیا گیا اور جب خون کے ذرات علیحدہ کردیئے گئے تو تلچھٹ میں وہ کچھ باقی رہ گیا جو تریاق مارگزیدہ ہے۔ اس عمل سے وہ راز بھی کھل گیا جو ہندوستان کے سپیروں کے اس عمل میں تھا جس سے کہ وہ اپنے جادو منتروں اور منکے وغیرہ سے سانپ کے زہر کا اثر اپنے اوپر ہونے نہیں دیتے اصل سبب وہی ہے جو گھوڑے کے مذکورہ بالا تجربہ میں ثابت ہوگیا ہے۔ منتروں اور منکے وغیرہ کا استعمال تو صرف دکھاوا ہی ہے۔

---

۲۴ جون رنگون۔ کل رات بوسٹریٹ جیٹی میں ایک ڈوبنے کا حادثہ وقوع میں آیا آرچی بالڈ مکنٹوش جو کہ مکنین مکنزی کمپنی کا تھا یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ مکنٹوش اپنا سے کی بستیوں میں ایک ماہ کی رخصت پر گیا تھا اور منگل کے روز ایک جہاز پر واپس رنگون تک آیا وہ ایکبار ٹھہرا رہا کہ آج ناگورہ پر کلکتہ کو جاوے قریب ساڑھے ۸ بجے کل رات وہ مسٹر اٹینسن ایکہ کے الخر ردم کے ساتھ کنارے گیا۔ واپس آتے وقت مکنٹوش ایک جگہ سہارا لگائے ہوئے تھا مگر کسی طرح سہارا ہٹ گیا اور وہ سمندر میں جا پڑا۔ گرتے وقت اس نے اپنے ساتھی کو پکڑ لیا اور وہ بھی اسکے ساتھ پانی میں گیا۔ اٹینسن نے اپنے آپکو بچانیکی کوشش کی آج شام تک مکنٹوش کی لاش نہیں ملی مکنٹوش ۴۱ برس کا ہے اور کئی برسوں تک برٹش انڈیا کمپنی میں رہا۔





قدیم انگریزی کلیسیا میں شگون شناسی

مسیحی کلیسیا کی تاریخ میں ایک زمانہ ایسا بھی تھا کہ جس وقت کلیسیا کے اندر بہت سی رسمیات اور توہمات غیر مسیحیوں کے ساتھ میل جول سے در آگئے تھے۔ اور اُن کا رواج بہت ہوگیا تھا نہ صرف عوام مسیحیوں کے درمیان بلکہ بڑے بڑے عالموں اور فاضلوں اور دین کے پیشواؤں کے درمیان بھی رائج تھے۔ چنانچہ بشپ لاڈ صاحب اپنی ڈائری میں ۲۷ اکتوبر ۱۶۴۰ء کا واقعہ درج کرتے ہیں کہ میں اپنے مطالعہ کے کمرے میں چند قلمی نسخے دیکھنے گیا جن کو میں آکسفورڈ بھیج رہا تھا۔ اس مطالعہ کے کمرہ میں میری ایک تصویر لٹک رہی تھی جب میں کمرہ کے اندر داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ تصویر اُلٹی ہوئی زمین پر گری ہے۔ اور جس رسّی سے وہ لٹک رہی تھی وہ بھی ٹوٹی ہوئی ہے۔ پارلیمنٹ میں مجھے قریباً ہر روز برباد کر دیئے جانے کی دھمکی دی جایا کرتی تھی۔ خدا کرے کہ یہ شگون نہو۔ اب ایسا واقعہ ہوا کہ اس تاریخ سے سات ہفتوں بعد بشپ لاڈ کو برج میں قید کر دیا گیا۔ اور وہاں وہ چار سال یعنی ۱۶۴۵ء تک قید رہا۔ اور اسی سال قتل کر ڈالا گیا۔ یہ تصویر تا حال لمبتھ محل میں آویزاں ہے۔

مسیحی زندگی خطرات سے محصور ہے

کلام الٰہی اور ہر مسیحی کا عام تجربہ اس امر کی شہادت دیتے ہیں کہ مسیحی کی زندگی ہمیشہ خطرات سے محصور ہے۔ گذشتہ زمانہ کی قدیم کلیسیائی تواریخ بھی اس یکتائی سے زیادہ روشنی ڈالتی ہے۔ مسیحی ایسے عالم میں رہتا ہے جس کا ہر فرد اس کے مذہب اور عقیدہ کا سخت مخالف اور دشمن ہے۔ اس کے ایمان کا جہاز ایسے سمندر پر رواں ہے جس میں جابجا مخفی پایاب یا کم عمق پانی اور خطرناک چٹان موجود ہیں جن سے ٹکرا کر مضبوط سے مضبوط اور ہوشیار سے ہوشیار مسیحی کے ایمان کا جہاز پاش پاش ہو جانے کے خطرہ میں ہمیشہ رہتا ہے۔ یہ وہ میدان جنگ ہے جہاں گناہ اور پاکیزگی شیطان اور مسیحی کے درمیان ہمیشہ گرم پیکار جاری رہتی ہے۔ تاریکی کی طاقتیں لگاتار نور کی طاقتوں سے برسر پیکار رہتی ہیں جس طرح مسیح کے ساتھ شیطان نے فوقیت حاصل کرنے کے لئے بڑی سختی کے ساتھ جنگ کی تھی۔ اسی طرح آج ہر مسیحی کے ساتھ وہ جلتے تیروں سے جنگ کرتا رہتا ہے۔ یہ وہ جنگل اور بیابان ہے جہاں شیطان غرّاتے شیر کی طرح گرجتا پھرتا ہے کہ کسی مسیحی کو پائے اور پھاڑ کھائے۔ شیطان اپنے تمام ہتھیاروں اور طاقتوں اور فریب بازیوں کے ساتھ آج بھی ویسا ہی ہر فرزند خدا سے برسر پرخاش ہے جس طرح کہ وہ باغ عدن میں اُس پہلے اور معصوم جوڑے سے یا یروشلم کے باہر جنگل میں معصوم حقیقی اور جانباز تحقیقی کے ساتھ برسر کارزار اور رزم تھا ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہر ایک مسیحی ہر گھنٹے اور ہر لحظہ شیر کے منہ میں عقاب کے پنجوں میں۔ افعی کی پھنکار کی زد میں ہے۔ اور کبھی خطرت سے محفوظ اور مامون نہیں ہے۔ ہر ایک مسیحی خواہ وہ ادنیٰ ہو خواہ وہ اعلےٰ۔ خواہ عالم ہو خواہ جاہل۔ خادم دین ہو خواہ عام مسیحی ہو۔ بادشاہ ہو خواہ غریب ہر وقت اُس شیطان کے جلتے تیروں کا ہدف بنا ہوا ہے۔ بلکہ سچ پوچھو تو جس قدر کوئی مسیحی ایمان میں زیادہ مستحکم ہے۔ اور جس قدر مسیح کے زیادہ نزدیک ہے اسی قدر وہ اِن خطرات سے زیادہ محصور ہے کسی نے کیا سچ کہا ہے کہ ؎

هر که دریں بزم مقرب تر است
جام بلا بیش ترش میدهند

یہ وہی صلیب ہے جس کے روز روز اٹھانے کی خداوند یسوع مسیح نے بڑے زور کے ساتھ مسیحی کو حکم دیا ہے۔ اور جس صلیب کے اٹھانے پر بہت ہی زور دیا گیا ہے اور بتایا ہے کہ لائق وہی ہے جو اپنی صلیب اُٹھاتا ہے۔ اور میری پیروی کرتا ہے گزشتہ اور زمانہ حال ہر دو کی تاریخ کلیسیا ہم کو بتاتی ہے کہ مسیحی جس قدر ایمان میں مضبوط امید میں پختہ اور محبت میں کامل ہوتا ہے۔ اسی قدر زیادہ شیطان اُس سے نفرت کرتا اور اُس کا جانی دشمن ہوتا ہے اور اُسی قدر سختی کے ساتھ وہ اُس پر حملہ کرتا ہے جس قدر بہتر مسیحی کا چال چلن ہوتا ہے۔ جس قدر زیادہ وہ راستبازی کی روش چلتا ہے۔ جس قدر زیادہ پاک اور مقدس مسیحی کی رفتار اور گفتار ہوتی ہے۔ اسی قدر زیادہ خطرہ میں اور غیر محفوظ ہوتا ہے اور اسی زیادہ وہ اُس مخالف کی نفرت اور بد سلوکی کا نشانہ بنا رہتا ہے۔ جو کوئی کلیسیا میں دیانتداری سے گذران کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ ستایا جاتا ہے۔ مسیحیوں میں جو سب سے عمدہ مسیحی ہوتا ہے۔ جو مسیحی دینداری اور خدا ترسی میں مشابہ ہوتا ہے ناصرہ کے انسان کامل سے بیکرسب ایسوں ہی کے دشمن زیادہ زور آور [illegible] اور ہولناک ہوتے ہیں پس مسیحی کو ہمیشہ ہوشیار اور مستعد رہنا چاہئے تاکہ خطرات کے درمیان ہوتا ہوا بھی وہ اپنے ایمان کے جہاز کو غرق ہونے سے بچا سکے اور وہ خداوند کی حضوری ہے۔

مراسلات

نیپال میں انجیل

ناظرین نور افشاں کو یاد ہوگا کہ میں نے گڑھوال کا حال لکھتے وقت ارادہ ظاہر کیا تھا کہ اب نیپال جاؤنگا۔ سو بعد کئی مشکلات کے خداوند نے میرے لئے نیپال کا راستہ کھولا۔ پہلے دو جگہ سے نیپال میں داخل ہونے کی کوشش کی مگر ریاست کے حکام کی طرف سے روکا گیا۔ کیونکہ وہ کسی آدمی کو بغیر پروانہ راہداری کے ریاست میں داخل نہیں ہونے دیتے اور مسیحی کے لئے تو پروانہ راہداری بھی ملنا ناممکن ہے۔ خصوصاً مناد کے لئے چنانچہ ایک گاؤں گورکھیا جگات میں ایک نیپالی مسیحی مسٹر بھی سنگھ نے چھوٹا دوائی خانہ بنایا اور جو مریض آتے تھے اُن کو روزمرہ انجیل سنائی جاتی تھی جب حکام کو یہ خبر ملی تو فوراً حکم جاری کیا گیا کہ اس کو ۲۴ گھنٹے کے اندر ریاست سے باہر نکالدو اور کسی طرف سے کسی مسیحی کو ریاست میں داخل نہ ہونے دو۔ اور اگر کوئی آوے تو اُس کو چھ ماہ کی سخت قید کی سزا دیجاوے وغیرہ سو مسٹر بھی سنگھ کو واپس سکیہ متصل دارجیلنگ آنا پڑا۔

جب میں نے یہ کیفیت سُنی تو پہلے تو مایوس ہوگیا۔ بعد ازاں جب دعا مانگ کر بائیبل کھولی تو ہدایت کے لئے یہ آیت ملی "دیکھ میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔ کوئی اسے بند نہیں کرسکتا" (مکاشفہ ۳: ۸) تب میرا دل تسلی اور خوشی سے بھر گیا اور یسوع کے سپاہی کی طرح آگے قدم بڑھاتا ہوا چل پڑا۔ اور جب سرحد پر ایک گاؤں تما میں پہونچا تو ایک آدمی نے روکنا چاہا۔ مگر اس دروازہ کو جو سامنے کھلا تھا بند نہ کرسکا اور سماتا سے فیدی میں گیا اور کئی ایک گاؤں راستہ میں تھے جہاں منادی کیلئے اچھا موقعہ ملا۔ اور وہاں سے تمدنگ ہوتا ہوا انگلا پہونچا۔ یہاں پر لوگوں نے بڑی مخالفت کی۔ یہاں تک کہ رات کو سونے کے لئے بھی جگہ نہ دی۔ اور ساری رات ایک درخت کے نیچے موسلا دھار بارش میں بھیگتا رہا۔ مگر پتھریلی جگہ کے پتھریلے دلوں میں رحم نہ آیا حقیقت میں ہندوؤں کے نزدیک آدمی کی بہ نسبت جانور کی زیادہ قدر ہے کسی نے سچ کہا ہے کہ

"جیو ہتیا نہ کرنے دو۔ آدمی کو پڑا مرنے دو"

اکثر ہندوؤں کا دستور العمل ہے۔ پر شکر ہے خدا کا کہ اس بارش سے کچھ نقصان نہیں ہوا۔ دوسرے دن کپڑے سوکھا کر جمنا کی طرف روانہ ہوا۔ اور کئی ایک گاؤں راستہ میں ملے ان سب میں لوگوں نے دل لگا کر خوب غور سے کلام سُنا۔ اس علاقہ میں راستے بہت خراب ہیں۔ چڑھائی اُترائی ندی نالوں کو عبور کرتے ہوئے ناک میں دم آجاتا ہے۔ جون کی سات تاریخ مجھے ہمیشہ یاد رہے گی۔ ایک تو سفر سے تھکا ماندہ دوسرے شدت کی بھوک و پیاس۔ تیسرے بارش کی بوچھاڑ۔ چہارم سات میل کی سخت چڑھائی۔ اور پہاڑ پر چڑھتے ہوئے ہوا کے ایک زبردست جھونکے نے گڑھے میں پھینک دیا آہ! اور شکر و تعریف خداوند کی کہ گو اتنی دور سے نیچے گرا۔ مگر ذرا بھی ضرر نہ پہونچنے پایا۔ ہاں وہ گڑھا میرے لئے خداوند کی گود بن گیا۔ جس میں کسی ضرب کا پہونچنا ممکن نہیں اور وہ چڑھائی بہشت کی رسائی میں پلٹ گئی۔ ہوا کا جھونکا محبت کی لہر میں تبدیل ہوگیا۔ بارش کی بوچھاڑ رحمت کی دھار بن گئی۔ بھوک و پیاس آسودگی میں تبدیل ہوگئی۔ ماندگی تازگی میں اور صلیب اطمینان میں۔ ہاں خداوند کی صلیبی منزلوں کا نقشہ سامنے کھنچ گیا کہ وہ اول تو رات بھر گتسمنی باغ میں جاگتا رہا۔ دوئم بھوکا اور پیاسا رہا۔ سوئم کوڑوں کی مار سے اور تاج کے خار سے بہت سا خون خارج ہوا۔ چہارم باوجود اتنی مصیبت و ماندگی کے صلیب بھی آپ ہی اُٹھانی پڑی جو کہ خاص وزنی تھی۔ یہ اسباب تھے کہ وہ گلگتہ کی چڑھائی چڑھتے ہوئے گر پڑا۔ میری صلیب تو اس کے پاسنگ بھی نہیں۔ اور پیارے خداوند تیرے ہی اس عجیب پیار کرم و فضل سے جو بذریعہ صلیب کے ظاہر ہوا مجھے یہ سب برکتیں ملیں اور ملینگی۔ کاش کہ میں اپنا یہ بے بیان اطمینان جو سات تاریخ کو حاصل ہوا اپنے ان بھائیوں کو دکھلا سکتا۔ جو اس سے بے بہرہ ہیں۔ مگر یہ کیونکر ہو یہ تو پوشیدہ من ہے جسے پانے والے کے سوا کوئی نہیں جانتا (مکاشفہ ۲: ۱۷) البتہ اپنے تجربہ سے یہ گواہی دے سکتا ہوں کہ جو صلیب کو اٹھاتے ہیں صلیب اُن کو اٹھاتی ہے۔ وہ ان کو اطمینان کے چشمہ پاس لیجاتی ہے وہ اس دکھ بھری دنیا میں شانتی کا وسیلہ ہوتی اور آخر کار ان کو جو بخوشی صلیب اٹھا کر پیارے یسوع کی پیروی کرتے ہوئے کو منزل مقصود یعنی آسمان میں پہونچا دیتی ہے۔ پیارے ناظرین

کیا آپ ایسی مبارک صلیب کو نہیں اُٹھاوینگے؟

اس چڑھائی کے بعد دوسری طرف میں ایک گاؤں میں گیا کئی آدمی میرے پاس اکٹھے ہو گئے پہلے میں نے سوچا کہ شاید وہ مجھے نکالنے کے لئے صلاح کر رہے ہیں۔ پر تھوڑی دیر کے بعد وہ سب میرے پاس آکر بیٹھ گئے۔ تب میں نے نیپالی زبان کی انجیل میں سے کئی ایک مقامات اُن کو پڑھ کر سنائے۔ اور اُن کا مطلب ہندی میں سمجھایا۔ کیونکہ میں نیپالی زبان پڑھ اور سمجھ سکتا ہوں۔ لیکن بولنے کی مشق نہیں اور چونکہ نیپالی زبان ہندی سے بہت کچھ ملتی ہے۔ اس لئے وہ ہندی میں بھی جو کچھ کہا گیا سمجھتے گئے دوسرے دن اس گاؤں سے چلکر ایک خاص جگہ میں پہونچا۔ جو کہ نیپال کا ایک بڑا شہر ہے۔ ایلام یہاں ایک نیپالی پلٹن بھی رہتی ہے۔ جس روز میں ایلام میں پہونچا۔ ایک خاص دن تھا کہ جس میں بازار میلہ کی طرح بھرے ہوئے تھے۔ میں نے پہونچتے ہی بازار میں ڈاکخانہ کے سامنے کھڑا ہو کر منادی شروع کر دی۔ لوگ معمول سے زیادہ جمع ہو گئے کیونکہ اُن کے لئے یہ بالکل انوکھی بات تھی۔ اوّل اس لئے کہ پہلے کبھی کسی نے بازار میں کھڑے ہو کر پرچار نہیں کیا۔ کیونکہ اُن کے پنڈت رگ تو گھر میں یا دھرم سالہ میں بیٹھ کر کتھا یا پرچار کرتے ہیں۔ دوئم وہ نئے اوتار کی بابت سُنکر حیران تھے۔ جو کہ مر گیا اور پھر جی اُٹھا۔ اور عدالت کے لئے پھر آئے گا۔ بہت سے لوگوں نے بڑے غور سے سُنا۔ اور نیپالی زبان کی انجیلیں بھی تقسیم کیں۔ اتنے میں وہاں کے حاکم کو خبر ملی اور وہ بہت ہی خفا ہوا اور غصّہ میں مذہبی جوش سے بجلی کی طرح کڑک کر کہا۔ کہ تم کو کس نے یہاں آنکی اور پرچار کرنے کی اجازت دی؟ میں نے کہا کہ میں کسی آدمی کے حکم سے یا اپنی خواہش سے نہیں آیا کہ یہاں آکر بے فائدہ ہر طرح کی تکلیف اُٹھاؤں لیکن حاکموں کے حاکم راجاؤں کے راجا نے جو آپ کا اور میرا اور سب کا خالق ہے مجھے یہاں بھیجا

حاکم:۔ کیوں؟

میں:۔ اس لئے کہ خدا نے مسیح کے وسیلہ سے سب قوموں کو ابدی زندگی اور بادشاہت کے لئے بلایا ہے اور جب میں نے دیکھا کہ نیپال اس خوشخبری سے محروم ہے۔ تو اُس نے مجھے حکم دیا کہ یہ خوشخبری یہاں اب لوگوں کو سناؤں۔ اگر آپ اس پر ایمان نہ لائینگے تو ایک روز آپ کو اُس کے حضور حاضر ہونا پڑیگا جس طرح اس وقت میں آپ کے سامنے۔ اور ابدی سزا کا فتوے دیا جائیگا۔

حاکم:۔ جب کی تب دیکھی جائیگی۔ مگر تجھے تو ابھی قید کی بادشاہت کی سیر کرواتا ہوں۔ تب دیکھونگا تیرا مسیح تجھے کس طرح چھڑائیگا۔

میں:۔ میں اس قید سے نہیں ڈرتا۔ اگر خوف ہوتا تو میں یہاں آکر منادی نہ کرتا۔ یہ تو میں پہلے ہی جانتا تھا کہ اس قسم کا سلوک کیا جائیگا۔ میرا مسیح اس قید سے نہیں لیکن اُس نے مجھے گناہ اور شیطان کی قید سے آزاد کیا۔ اور اب میں ہمیشہ آزاد ہوں گو آپ میرے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دینگے دنیا میں زیادہ قیدی ایسے ہیں جن کے پاؤں بڑے تختے میں ٹھونک دیئے جاتے ہیں اور وہ مطلق چل پھر نہیں سکتے۔ تو بھی میں آزاد ہونگا۔ میں اُس وقت اپنے پاؤں لکڑی میں نہیں پرچٹان پر سمجھونگا جو ٹل نہیں سکتی۔

حاکم:۔ بس چپ کرو زیادہ بکواس مت کرو

میں:۔ جب تک میری جان میں جان اور منہ میں زبان ہے اپنے پیارے مسیح کی بابت بولنے سے باز نہ آؤنگا۔ قید تو در کنار میں اپنی جان دینے کو بھی تیار ہوں۔

حاکم:۔ داروغہ سے۔ زیادہ بحث سے کیا فائیدہ بہتر ہے کہ اس کو لیجا کر بند کر دو۔

داروغہ:۔ مہاراج ہم اس دشٹ کو قید خانہ میں لے جاکر قید خانہ کو ناپاک کرینگے؟ میں بڑا حیران تھا یہ جواب سُنکر کہ نیپال کے قیدخانے بھی پاک سمجھے جاتے ہیں۔ اگر وہ پاک جگہ ہے۔ تو اُس میں رہنے والے مہاتما رشیوں کو آزاد کیوں نہیں کیا جاتا۔ خیر۔ اس کے بعد ناظم بولا کہ قید اسلئے کی جاتی ہے کہ وہاں قیدی کو دکھ و تکلیف ہو لیکن یہ کرسٹان اس کو آنند اور خوشی کا باعث سمجھتا ہے تو بہتر ہے کہ اس کے لئے کوئی اور تکلیف وہ سزا تجویز کی جاوے۔

حاکم:۔ بہتر یہ ہے کہ اس کو علاقہ سے باہر نکال دیں۔ کیونکہ اگر اس کو قید کریں تو چھ ماہ کی لگاتار تعلیم سے ممکن ہے کہ دوسرے قیدی بھی اس کے اثر سے کرسٹان ہو جائیں۔ اور علیحدہ کوئی بندوبست ہونا مشکل ہے۔ آخر سب اسبات پر متفق ہو گئے۔ اور اُنہوں نے فوراً ایک سپاہی کو تیار کیا کہ اس کو سرحد سے پرے چھوڑ آوے میں دیکھتا ہوں کہ اس میں بھی خدا کا ہاتھ مدد کرتا ہوا اور سمجھاتا ہوا نظر آتا ہے۔ ورنہ ممکن نہیں کہ وہ جس کو دشٹ سمجھیں اور اُن کے قانون کے خلاف چلے اُس کو بغیر سزا کے چھوڑ دیں۔ سو میں نے بھی واپس آنے میں کچھ اصرار نہیں کیا۔ کیونکہ ایلام سے آگے جانا ناممکن تھا۔ اس لئے کہ چار بڑی ندیاں کھٹمنڈو کے راستے میں آتی ہیں۔ جن پر کوئی پل نہیں۔ اور کشتی پر وہ لوگ نہیں بیٹھنے

دیتے - جب تک کہ پروانہ راہداری نہ ہو - اس لئے میں دوسرے راستے منادی کرتا ہوا اور انجیل تقسیم کرتا ہوا واپس سرحد پر آیا - اور کل بوقت شام دارجلنگ پہونچا - اور اب اگر خدا کی مرضی ہوئی تو دوسرے راستے سے کھٹمنڈو دارالخلافہ نیپال میں جاکر انجیل سناؤنگا -

ناظرین یہ سنکر خوش ہونگے کہ گو خادمان انجیل کے لئے نیپال بند ہے - لیکن انجیل مقدس عرصہ سے اس بندش کو توڑ کر لوگوں کے دلوں میں گھر کر چکی ہے - انجیل کی ہزاروں جلدیں نیپال کے مختلف حصوں میں پہونچ چکی ہیں - اس دودھاری تیز تلوار نے یہاں تک لوگوں کو متاثر کیا اور بند بند کو چیرا کہ قریبًا بارہ سو نیپالی مسیحی ہوگئے - جو کہ دارجلنگ سکیم منسکم کالیمپونگ اور کرسیونگ وغیرہ میں رہتے ہیں - چند بھائی ہیں جن کو مسیحی ہونے سے فورًا نیپال سے باہر نکالدیا گیا اور یکلخت عزیز و اقارب و جائداد کو ہمیشہ کے لئے چھوڑنا پڑا تاہم وہ خوش ہیں کہ خداوند نے اُن کو شیطان کی غلامی سے نکالکر ابدی نجات و حیات کا وارث کیا - اے شیطان تو اس دودھاری تلوار کا اور جس کے ہاتھ میں ہے اُس کا مقابلہ نہیں کرسکتا نیز آب حیات کی زبردست دھار ہمالیہ کے پہاڑوں اور چٹانوں و پتھریلے دلوں کو کاٹتی ہوئی راستہ بنا رہی ہے - اور بناتی جائیگی - جب تک کہ یہ آبحیات ہر گوشہ میں نہ پہونچے - وقت آپہونچا ہے کہ جیتے پانی کی ندیاں ہر چہار سو جاری ہوجائیں - آمین -

کچھ عرصہ ہوا کہ ایک نیپالی بنام گمان سنگھ جو شلونگ کی پلٹن میں نوکر تھا ایک ریوایول میٹنگ میں مسیحی ہوا - اور پیدا ہوتے ہی اپنے دوسرے گورکھا بھائیوں کو انجیل سنانا شروع کیا - جب اس کے ہموطنوں نے دیکھا کہ وہ کرسٹان ہوگیا تو ایکا کرکے اس قدر مارا کہ وہ ایک ماہ تک ہسپتال میں پڑا رہا - اُس کا افسر مارنے والوں کے نام پوچھنے آیا تو اُس نے کہا کہ میرے گورو نے مجھے بدلا لینا نہیں پر معاف کرنا سکھایا ہے - اس لئے میں اُن کے نام نہیں بتاؤنگا " اور اپنے افسر سے کہا کہ اب تک میں اس فوج میں بھرتی ہوکر اپنے بادشاہ جارج کی خدمت کرتا رہا - پر اب مجھ کو چھٹی دیجئے - کیونکہ اب یسوع راجہ نے اپنے کمال رحم و فضل سے مجھے اپنی فوج میں بھرتی کرلیا ہے - سو میں چاہتا ہوں کہ اب جوانی کے دن پیارے یسوع مہاراج کی خدمت میں صرف کروں " چنانچہ وہ چھٹی لے کر کھٹمنڈو پہنچا اور وہاں شہر میں اور راجہ کے سامنے انجیل کی منادی کی اور راجہ کو ایک نیپالی انجیل بھی نذر کی - جس کو اُس نے اس بھائی کی سرگرمی اور محبت کو دیکھ کر خوشی سے قبول کیا - بعد ازاں حکم دیا - کہ ہم تم کو کچھ سزا نہیں دیتے - صرف ہماری ریاست سے باہر چلے جاؤ - کیونکہ میری رعایا پسند نہیں کرتی سو وہ منادی کرتا ہوا دوسرے علاقہ میں چلا گیا

پیارے ناظرین بہتوں نے اپنی جوانی بلکہ زندگی کے سارے دن یسوع راجہ کی خدمت میں صرف کئے اور کر رہے ہیں - کیا آپ بھی اُس کی فوج میں بھرتی ہوکر کچھ کر رہے ہیں ؟ ورنہ تب آپ کیا جواب دینگے - اس لئے اب وقت ہے کہ آگے بڑھو اور کچھ کرو ورنہ دست حسرت ملتے رہ جاؤگے اور قیمتی موقعہ ہاتھ سے جاتا رہیگا ہمیشہ کے لئے اب سستی چھوڑ کر اُس کی صلیب میں شریک ہو تو اُس کے ساتھ ابدی جلال بھی پاؤگے -

اب میں تھوڑے عرصہ کے لئے سکم اور بھوٹان کی طرف جارہا ہوں بعد ازاں کھٹمنڈو کو جاؤنگا - درخواست ہے کہ ناظرین اپنی دعاؤں سے امداد فرماتے رہیں میں موقعہ پاکر پھر ان جگہوں کا احوال بہ ناظرین کرونگا - والسلام

راقم :-

فقیر حقیر سندر سنگھ

(دارجیلنگ)

موجودہ زمانہ کے تعلیم یافتہ لڑکے لڑکیوں کا واویلا

از فکر طبع پادری ایچ گولک ناتھ بی - اے -

ہے زمانہ روشنی اور جوش زن حب وطن
پیش جاتی کچھ نہیں قسمت ہماری کیا کریں -
ذات کی پابندیوں میں جان ہو جب اسقدر
تب ارادوں میں بلندی خام ہے ہم کیا کریں
سوز و ساز کو کب گذر ہو اس رہ حب الوطن
ابتو غربت میں وطن یاد آئے اور ہم کیا کریں
اُٹھ چلو بھارت کی خدمت کیلئے ارمان سا
دل کی دل ہی میں رہے ہے ستم کیا کیا کریں
دیکھ پڑتی قوم کی ہیں پھوٹ اور بربادیاں
یا بدست دیگرے دوست بدست آزادیاں
پر نہیں چلتی ہماری پیش اس جنجال میں
ناک کٹتی ذات میں گر چوں چرا ہم کیا کریں -
اتحاد و گلشن قوم کا ہوتا زمانہ مقتضی -
میل ہو کیا خاک جب صورت ہی نہ ہو میل کی
کشمکش اور کھچ کھچا کا ہو گرم بازار خوب
گھر میں سودا اپنی اپنی کا ہو جب ہم کیا کریں

یہ بیکار ہے خلاصہ وہ اخوت اسلامیہ
پر نہیں انسان کا دالی کوئی ہم کیا کریں۔
یوں زبان زد ہر خلق آواز نبدہ ما ترم
پر دوئی ہے ذات دست اور تیرگی ہم کیا کریں
خاک ہی سے ہند کے ہیرو بہت اٹھا کئے
وطن سے لا وطن ہو وہ دربدر گھوما کئے
دسویں کے سے تختے نہ نگر کے اور نہ گھاٹ کے
پر در مقصد کو پہنچے ہم پڑے یاں کیا کریں
اب چھڑا ہے بیبیوں میں سلسلہ جنبانیاں
کب تلک باندھیں وہ سر بانید کریں ہم کو کیا
کیا زمیں رکھے دبا وہ تخم جو پیدا ہوا؟
ہے بلا یہ روشنی جودت طبع ہم کیا کریں
عفت باطن ہو گر اور عقل کا سنگار ہو۔
ہو بھی منہ صاف اور عصمت آب رہا ہو
تب نہیں بھاتا ہمیں چلمن بار پردہ اے میاں
پر پڑا پردہ عقل مرد دل پہ ہائے کیا کریں
ہے نہیں گھر میں ہمارے خو نہیں اثیار کی
وہ جو ہے باتیں محض ناگفتہ بہنجار کی۔
نہ ہے زینت ہو مرکی :: زیور گفتار کی
ہے یگانہ بھی بیگانہ خانماں ہم کیا کریں۔
اپنے میاں کی رہبری جب ساتھ نہ ہو یاوری
تو ہو چکی گھر باریاں ناز و ادا ہم کیا کریں۔
گو ہوئی بیلا وتی سے مس بلی میں نام کی
وہ ہوئی کایا پلٹ حیوان سے انسان کی
کیوں نہ ہوں سو جان سے قربان ایسے نام کے؟
مبتلا ہوں قید میں دستور کے ہم کیا کریں۔
ایسی چلی ہے ذات میں بانڈگی عیار کی
وو دلا چلتی ہے دوری قول و رفتار کی
ہے نہیں دل کا کوئی اور عمل ہے ظاہر گوئی
اس بھنور سے پار بیڑی ناخدا ہم کیا کریں
محروم راز ہے نہیں کیا ہو سکے ساز داریاں
خویش ہی اپنا غیر ہو دمسازیاں ہم کیا کریں
بجھو جگر کو شام کے اب ہو گیا قصہ تمام
جب کہ مطلع صاف نہ ہو چین جبیں ہم کیا کریں

بپٹسٹ مشن سمر سکول آگرہ

یکم جون ۱۹۱۴ء لغایتہ ۵ جون ۱۹۱۴ء

ناظرین خدا کا شکر ہے کہ ہم لوگوں نے اس سمر سکول میں بڑی برکت حاصل کی ہے اور جو سو گئے تھے از سر نو جاگ اٹھے۔ شر کار کلیسیار و ممبران صاحبان نے کمترین کو یہ خدمت سپرد کی کہ جلسہ کی کارروائی اور لیکچران کے خلاصہ کرے اور بطور نوٹ ہر ایک لیکچر کے بعد تمام جماعت کو اس مضمون کا خلاصہ سنا دیوے جو متکلم نے درس دیا لہذا روزانہ کارروائی ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے مضمون لیکچرار صاحبان کے ہیں۔ صرف الفاظ احقر کے ہیں سامعین غلطی کو معاف کریں۔

یکم جون ۱۹۱۴ء کے ساڑھے ۷ بجے صبح کو دعا اور گیت کے ساتھ جلسہ شروع کیا گیا مسٹر سالومن ایلیس صاحب نے دعا کی اور کچھ دعا کے بارے میں سامعین سے گفتگو کی سات بجے پادری ایچ سالومن صاحب نے مقدس یعقوب کے خط کی تفسیر شروع کی آزمائش صبر مفصلاً بیان کیا آٹھ بجے جلسہ ختم کیا گیا شام کے ساڑھے پانچ بجے پھر جلسہ شروع کیا گیا۔ پادری جے یعقوب صاحب نے اس مضمون پر کہ "نجات اعمال سے ہے یا ایمان سے" درس دیا۔ انھوں نے اپنے سارے مضمون سے سامعین پر ظاہر کیا کہ نجات ایمان سے ہی ہے۔ اعمال سے نہیں۔

۲ جون ۱۹۱۴ء ساڑھے چھ بجے بابو بھگوان داس نے دعا اور حمدیہ گیت کے ساتھ جلسہ کو رونق دی۔ پادری ایچ سالومن صاحب نے یعقوب کا خط اور اس کا دوسرا باب اور پہلی آیت کی تفسیر شروع کی جس میں رسول کہتا ہے کہ ایمان ظاہر پرستی کے ساتھ مت رکھو۔ شام کو ساڑھے پانچ بجے مسٹر سیموایل ایزک صاحب بی۔ اے۔ ہیڈ ماسٹر بپٹسٹ مشن ہائی اسکول آگرہ نے مسیح کے زندہ ہونے کی حقیقت پر لیکچر دیا۔ چونکہ میں اور تمام سامعین اس درس سے بہت ہی محظوظ ہوئے۔ اس لئے اس کا مختصراً عرض کر دینا خالی از لطف نہ ہوگا۔

مسیح کے زندہ ہونے کی حقیقت

خداوند یسوع مسیح کا زندہ ہونا یہ ایک ایسا مسئلہ ہے۔ جس پر مسیحی مذہب قائم ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ مذہب کی بنیاد اور جان ہے۔ اگر وہ زندہ نہ ہوتا تو اس کی صلیب کا مطلب موت ہو جاتا ہے۔ اس کے زندہ ہونے ہی سے یہ ثبوت ملتا ہے کہ اس کی موت واقعی گنہگاروں کے لئے کافی اور وافی کفارہ ہے۔ اگر اس کا جی اٹھنا غلط ہو اور تحقیقی امر نہیں ہے تو بقول پولوس رسول ہم ابھی تک گناہ میں ہیں۔ پہلا کرنتھیوں ۱۵ باب ۱۳۔ آیت اور چونکہ ہماری نجات کا انحصار اسی مسئلہ پر ہے رومیوں ۱۰ باب ۹ آیت اور ہر ایک ایماندار کی اعلیٰ اور افضل آرزو جو ہو سکتی ہے وہ یہی ہے۔ فلپیوں ۳ باب ۸۔ ۱۱ آیت۔ اگر انہیں کے بیانات اور اقوال سے جو مسیح کے زندہ ہونے کے بارے میں ہیں ثابت ہو جاویں کہ یہ ایک تواریخی اور یقینی واقعہ ہے تو

مذہب کا دعوےٰ ایسی بنیاد پر ہے۔ جو ہلائی نہیں جاسکتی اور اگر نہیں ہے تو ہم دھوکے میں ہیں۔ اور گناہ کر رہے ہیں۔ ایک اتھیسٹ نے لکھا ہے کہ کوئی ضرورت نہیں کہ ہم مسیح کے اور معجزوں پر غور کریں۔ اور اگر یہ ثابت ہوجاوے کہ وہ جی اُٹھا تو کافی ہے۔ اور معجزہ بھی ممکنات سے ہیں اور اگر نہیں تو معجزہ بھی ناممکن ہیں۔

اب ہمارا فرض ہے کہ تحقیق کریں کہ ہمارا ایمان ایک ایسے واقعہ پر ہے۔ جو حقیقت میں وقوع میں آیا یا نہیں۔ بیشک تحقیقات کے وقت اس امر کا خیال رکھنا بھی انسب اور ضروری ہے کہ ہم انسان ہیں اور ہمارا علم اور تجربہ دربارہ خدا اور دنیا اور خود قاصر ہے۔ لہذا ہم کو یقینی طور پر محض علم اور عقل سے یہ نہیں کہہ دینا چاہئے کہ معجزہ ناممکن ہے۔ کیونکہ ہر ایک کا تجربہ کامل نہیں ہوسکتا۔ کسی واقعہ کی تحقیق کرتے وقت اسباب کا خیال رکھیں کہ تاریخ گذشتہ زمانے کی ایک تصویر ہے۔ اور ہر ایک مورخ اپنے خیالات اور بیانات کی بنیاد مضبوط اور مستحکم شہادت پر رکھتا ہے۔

جب معترض معجزات مسیح پر غور کرتے ہیں تو یہ اعتراض پیش کرتے ہیں۔ کہ مسیحی معجزہ غیر معمولی تاثرات اور جادو کی طاقت کے ذریعہ سے وقوع میں آئے۔ اور یسوع کی عجیب ہیئت اور شکل کے اثر سے یہ عجائب اور غرائب (معجزہ) کام ظاہر ہوئے۔ لیکن یہ دعوےٰ معجزات پر غور کرنے سے قائم نہیں رہ سکتا۔ جہاں کہ مسیح نے مردوں کو زندہ کیا۔ چونکہ مردے میں کوئی ایسی طاقت نہیں ہے کہ کسی غیر طاقت کے اثر کو اپنے میں لے سکے پھر اس کا زندہ ہونا کس طرح ہوا کونسی ایسی طاقت تھی کہ جس کا اثر اُس کے مردہ جسم پر قبر میں پہونچ گیا۔ اور زندہ ہوا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ خداوند اور مسیح کے درمیان کوئی اور دوسری طاقت بجز خداوند کے شامل حال نہ تھی۔ بقول پطرس۔ خدا نے مسیح کو زندہ کیا اعمال ۲ باب ۲۴ آیت۔

اب چونکہ یہ تواریخی واقعہ ہے۔ بس اس کو ہم تواریخی کسوٹی پر کسیں اور دیکھیں (۱) اس واقعہ کے بارہ میں کچھ شہادتیں اور گواہیاں موجود ہیں یا نہیں۔ (۲) اُن کی گواہیاں قابل اعتبار ہیں یا نہیں۔ جب ہم حواریاں مسیح کے اقوال اور افعال اور اُن کی تعلیم پر غور کرتے ہیں۔ تو صریحاً اس نتیجہ پر پہونچتے ہیں کہ اُن کے وعظ کا خاص مرکز اور مدعا یہی تعلیم تھی کہ مسیح مردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔

سب سے پرانی شہادت بلحاظ تحریر پولوس رسول کی ہے۔ ا قرنتھیوں ۱۵ باب ۳-۱۱ آیت۔ پولوس قرنتس کے مسیحیوں کو اپنا دعوےٰ ثابت کرنے اور اُن کو اطمینان دلانے کے لئے کہ مسیح مردوں میں سے جی اُٹھا بہت سی شہادتیں پیش کرتا ہے۔ وہ یہ ہیں (۱) پطرس کی شہادت (۲) بارہ شاگردوں (۳) پانچ سو بھائیوں کی (۴) یعقوب کی (۵) خود اپنی اور یہ ایسے شخص ہیں جن پر کلیسیا اعتماد اور بھروسہ کرتی تھی۔ اور ایماندار خدا کے رسول مانتی تھی۔ پھر اخیر میں پولوس کہتا ہے۔ بس خواہ میں ہوں خواہ وہ ہوں (دیگر رسول) ہم یہی (مسیح کے جی اُٹھنے کی) منادی کرتے ہیں اور اسی پر تم ایمان بھی لائے۔ اور پھر زور کے ساتھ کہتا ہے۔ کہ اگر یہ سچ نہیں تو ہم خدا کے جھوٹے گواہ ٹھہرے۔ ماسوا ان گواہوں کے اور گواہیاں بھی موجود ہیں مثلاً متی کی انجیل میں دو۔ لوقا میں چار مرقس میں تین یوحنا میں ۴

پہلا اعتراض جو ہمارے سامنے پیش کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ رسول جھوٹے اور بناوٹی تھے وہ یسوع کے پیرو تھے۔ اور ضرور تھا کہ اُس کی عزت افزائی کے لئے ہر طرح کی کوشش کریں اور اسی دھوکے بازی کے الزام کے ذریعہ سے یہودیوں نے کوشش کی کہ ان کی منادی بند کیجائے پہلی انجیل لکھی جانے کے وقت بہت سے یہودی اُس افواہ کو جو سینڈرم (کونسل) نے پھیلائی تھی تسلیم کرتے تھے۔ کہ شاگرد لاش کو چُرا لے گئے۔ لیکن یہ بیان اس وقت کے لوگوں میں قابل تسلیم نہ تھا کیونکہ حال میں یروشلم۔ گرتس۔ فلسطی۔ روم وغیرہ وغیرہ۔ میں آناً فاناً اور بہت جلد کلیسیائیں قائم ہوگئیں۔ پھر اگر رسول جھوٹ بنانے میں اتنی جانفشانی اور کوشش کرتے اور اپنی عزیز جانوں کا نقصان گوارا کرتے تو اُن کو کیا فائدہ تھا۔ اگر وہ جھوٹے ہوتے تو کلیسیا کی بنیاد اس پختگی سے نہ پڑتی کہ ہلائے نہ ہل سکے۔ اگر اپنی گواہی پر شک ہوتا تو اُن کی ضمیر اُن کو خود دکھ دیتی اور اُن کی زندگی کو غمناک بناتی۔ مگر برخلاف اس کے ہم اُن کو تمام مصائب اور تکالیف جو کہ اُن پر اس تعلیم کی وجہ ہوئیں خوش و خرم دیکھتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول جھوٹے نہیں تھے۔

دوسرا اعتراض:۔ پھر معترضین کہتے ہیں کہ شاگردوں کی غلط فہمی ہوئی کہ مسیح بے ہوشی کے عالم میں دیر تک رہا پھر لوگوں نے خیال کیا کہ صلیب پر مرگیا۔ شاگردوں اور ان کے دوستوں نے لاش قبر میں رکھدی۔ وہاں کی تازہ ہوا اور خوشگوار مصالحوں کی مہک سے یہ اثر ہوا۔ کہ



وہ پھر ہوش میں آگیا۔ اور شاگردوں کے سامنے آحاضر ہوا شاگرد اُس کو یہ سمجھے کہ زندہ ہو کر آگیا اور یہی تعلیم لوگوں میں پھیلانے لگے۔

باقی دارد

خداوند مسیح میں ابدی آرام

مکاشفہ ۱۴/۱۳

پھر میں نے آسمان سے یہ آواز سنی کہ لکھ۔ مُبارک ہیں وہ مردے جو اب سے خداوند میں مرتے ہیں۔ روح کہتی ہے بے شک وہ اپنی محنتوں سے آرام پاتے ہیں۔

پیارے ناظرین آپ کو معلوم ہو کہ صوبیدار ودہاوا سنگھ صاحب جو ایک جنگی پلٹن سرکار انگریزی میں عہدے دار تھے ۲۸ برس چار مہینے سرکار کی خدمت کو انجام دے کر پنشن پائی پھر امرتسر میں سکونت اختیار کر کے دینی شوق میں مشغول ہوئے ایک دفعہ پادری مکنزی صاحب جو کہ سی۔ ایم۔ ایس مشن کے مشنری تھے۔ امرتسر میں مقیم تھے پادری ای گلفورڈ جو کہ ترنتارن کے مشنری تھے۔ دونوں سردار صاحب سے ملاقات کرنے گھر پہ گئے۔ ان بزرگوں کی ملاقات کا بڑا بھاری یہ فیصلہ ہوا کہ پادری ای گلفورڈ صاحب سردار صاحب کو اپنے ہمراہ ترنتارن میں لے گئے سنہ ۱۹۰۰ء میں پادری ای گلفورڈ صاحب بہادر کے ہاتھ سے بمعہ خاندان بپتسمہ پا کر بادشاہوں کے بادشاہ خداوند مسیح کے خداوند کی شاہی اور روحانی فوج میں داخل ہو کر ترنتارن ہی میں سکونت کی اور اسی علاقہ میں خداوند کی خدمت کرتے کرتے ۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۴ء اتوار کے روز اپنے خداوند کے پاس ابدی آرام میں جا داخل ہوئے سو ایک سچی خادم ہو گیا

شعر و سخن

غزل

(مرقومہ از رہسا دہلوی)

چرچا ابن خدا بخشش انساں ہوگا۔
ہر بشر حشر میں شرمندۂ احساں ہوگا

جب مسیحا مرے گھر میں میرا مہماں ہوگا
پورا اُس روز دلِ زار کا ارماں ہوگا

پائیگا وہ بڑی عزت سے جگہ جنت میں
جان و دل سے جو مسیحا کا ثناخواں ہوگا۔

ہیں وہ بیمار ہوں جس کی نہیں دنیا میں دوا
میرے غم کا نہ طبیبو کبھی درماں ہوگا

دیکھ کر روح کی تلوار مرے ہاتھوں میں
جولیت کی طرح شیطان گریزاں ہوگا۔

روح اقدس اُسے تسکین و دلاسا دیگی
اپنے فعلوں سے جو خود دل میں پشیماں ہوگا

تاب کیا ہے کوئی لے سکتا ہے میرے دل کو
میرا عیسےٰ جو مرے دل کا نگہباں ہوگا

جانتا ہے جو مسیحا کو معاون اپنا
خوف محشر سے دل اُسکا نہ ہراساں ہوگا

قصرِ جنت میں وہ جائیگا روز محشر
نکل دنیا سے جو انسان گریاں ہوگا

چمن کوئے مسیحا سے جو آئیگی ہوا
اے رہسا گل طرح دل مرا خنداں ہوگا۔

جو غلامی مسیحا کی سنہ پائیگا۔
اے رہسا روز قیامت وہی ذیشاں ہوگا۔

دیگر

دل میں پنہاں داغہائے عشق یزداں لیچلا
اپنی بخشش کا میں یہ دنیا سے ساماں لیچلا۔

ہے مسیحا کی غلامی کا ملا یہ پھل مجھے
مجھکو جنت میں جو ہاتھوں ہاتھ رضواں لیچلا

مال و دولت جاہ و حشمت گو یا سب کچھ لیگیا
جو سلامت اس جہاں سے اپنا ایماں لیچلا

میں تو اے صیاد ہوں خود عشق عیسےٰ کا اسیر
قید کرنے کو مجھے کیوں سوئے زنداں لیچلا

چین آجاتا جو ہو جاتی زیارت آپ کی۔
آپ کے دیدار کا میں دل میں ارماں لیچلا

آپ کے در تک رسائی گو بہت دشوار تھی
شوق دل میرا مجھے افتاں و خیزاں لیچلا

بعد مردن بھی مٹے میرے نہ دل سے داغ عشق
قبر میں بھی دل جلنے کا یہ ساماں لیچلا

ہائے کس منہ سے خدا کے سامنے جاؤنگا میں
نیک کاموں کے عوض دنیا سے عصیاں لیچلا

اے رہسا کیا منہ دکھائیگا خدا کو روز حشر
ہاتھ خالی لیچلا اور خالی داماں لے چلا

ضروری اطلاع

خدابخش چارلس جو کچھ عرصہ سے ہمیرپور ایس پی جی مشن میں کام کرتا تھا۔ اور اس کے قبل فتحپور میں کام کرتا تھا اگر کوئی صاحب اسکو مشن کی خدمت کے لئے نوکر رکھنا چاہے اور اس کی بابت کچھ دریافت کیا چاہے تو مجھ سے اسکی پوری کیفیت معلوم ہو سکتی ہے۔

راقم:۔ احمد شاہ ایس پی جی مشن
ہمیرپور (ممالک متحدہ)

ضرورت

ایک ایسے پرچارک کی ضرورت ہے۔ جو ایک بڑے اسٹیشن میں رہ کر کام کر سکے۔ ہندی جاننے والے کو ترجیح دیجائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت درخواستیں معہ سندوں کے پتہ ذیل پر بھیجنی چاہئیں۔

پادری پی۔ اے۔ بینز صاحب
چانپا ضلع بلاسپور

ضرورت

چرچ مشن اسکول فرزند ابا ضلع آگرہ کے لئے ایک مسیحی استاد کی ضرورت ہے سائل انٹرنس پاس یا میٹرک ہونا چاہئے تنخواہ ۳۰ دو درخواستیں ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام معہ اسناد آنی چاہئیں۔

ضرورت

ایک کیٹی کسٹ کی ضرورت ہے۔ جس نے کہ سینیر گریڈ کیٹکسٹ امتحان پاس کیا ہوا ہو۔ اور وہ شادی شدہ ہو جگہ بہت ہی صحت بخش ہے۔ معہ سرٹیفکیٹ کی نقول کے ذیل کے پتے پر درخواست کرنی چاہئے۔

پادری ایتھلریڈ جوڈ بی۔ اے
مشنری۔ ایس پی جی

اجمیر (راجپوتانہ)

منادی شہر میں کردو

دی ہنی ہوس چمبہ سٹیٹ سے براہ راست ہمالیہ پہاڑوں کے تحفے بکفایت طلب فرمائیں۔

خالص تازہ صاف شہد فی ٹن دو پونڈ عہ
ایک ٹن پونڈ ۸ ر

خالص صاف سلاجیت شربہ فی ڈبی ۲ تولہ ۸ ر

خالص چوبی ریچھ جو ہر ایک درد کو شفی ہے فی ڈبیہ چھٹانک ۴ روپونڈ ۵

خالص چوبی چیتا تانی تیر فی چھٹانک ٹن ۲ پونڈ ۱۰ روپیہ

نیازہ ریچھ جو نامردی اور سستی کی بیماری میں کام آتا ہے سالم نایزہ ۳ ر

تیا ریچھ فی تولہ عہ

پانچی پہاڑ کا زیرہ سیاہ نہایت خوشبودار فی پونڈ ۱۲ ر

گل بنفشہ تازہ صاف فی پونڈ عہ

بیپ چشم اس کے استعمال سے آشوب چشم دھند جالا دور ہوتا ہے۔ جو بوٹیوں کے رس سے تیار کیا گیا ہے فی ڈبی ۴ ر

خالص تازہ رسونت فی ڈبی یک چھٹانک ۴ ر

بروقت آرڈر۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں

خرچہ بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ

دی منیجر ہنی ہوس چمبہ سٹیٹ براستہ
ڈلہوزی۔ پنجاب

تار کا پتہ:۔ ہمالین چمبہ۔

گھیگھے کی دوا

گھیگھا سخت اور بہت بڑا یا بہت دنوں کا ہو جانے سے آرام نہیں ہوتا مگر تھوڑے دن کا ورم رہتے ہی علاج برابر کرنے سے چھوٹ جاتا ہے۔ ڈاکٹر برمن کی دوا ایسے گھیگھے کو آرام کرنے کا دعوے رکھتی ہے دو ایک ماہ تک کرنا چاہئے۔ اس میں صرفہ بہت کم ہے۔ دوا ایک کھانے کی اور ایک لگانے کی ملتی ہے۔ جو کہ دو ہفتہ کے لئے کافی ہوتی ہے۔ قیمت کھانیکی دوا ۱۲ لگانے کی دوا ۸ محصولڈاک ۵ ر

ادویات ہر جگہ دوکاندار اور دوا فروشوں سے ملسکتی ہیں۔ ورنہ کارخانہ سے طلب کیجئے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۶ و ۵ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

اطلاع

جو صاحب لکھتے ہیں کہ پتہ تبدیل کیا جائے جب تک اپنا قیام گاہ کا پورا پتہ جہاں سے تبدیل ہوتے ہیں اور جس جگہ تبدیل ہو کر جاتے ہیں۔ نہ لکھینگے تب تک اُن کے حکم کی تعمیل نہیں کیجیگی اور نیز جو صاحب اخبار نہ پہونچنے کی شکائیت لکھتے ہیں وہ بھی اگر اپنا پورا پورا پتہ خوشخط و چٹ کا نمبر نہ تحریر کرینگے تعمیل حکم نہ ہوگی شکایت معاف

منیجر نورافشاں۔ لودیانہ

نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول۔ من تصنیف ایڈورڈ لے آئمینٹ صاحب۔ رومن اُردو صفحہ ۱۲۰۔ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستاد کیواسطے ایک خاص قاعدہ۔ عوام کے پڑھنے کیلیئے پُر تاثیر بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴ رو ۶ رو ۸ ر +

انجیل برنباس } من تصنیف عبدالاحد از قاہرہ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہو گئی۔ پادری ہنگیس صاحب کی کوشش جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اِس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۱۲ ر +

مسیح کی تعلیم } من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو۔ ہینٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی۔ اُردو۔ رومن میں بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۴ ر۔ ۸ ر۔ اور ۱۲ ر یہہ کتاب نہایت ضروری ہے۔ ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اِس کا مطالعہ کرے۔ مسیح کی تعلیم کی اُونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض } ۱۲۰ صفحے قیمت اُردو ۴ ر۔ ۸ ر۔ ۱۲ ر رومن اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اِس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جائیگی +

آخری بات کی ہدایت اِس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے؟ کتاب کی قیمت صدہا گنی قیمتی ہے +

جغرافیہ بائیبل } یہہ کتاب پادری یوحنا خان مرحوم نے تصنیف کی ہے۔ یہہ ایک بڑی اعلیٰ کتاب ہے۔ یہ کتاب خاصکر تھیولوجیکل سمنیریوں اور بائیبل ٹرینگ اسکولوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال ہونی چاہئے ہر ایک مسیحی کو ضرور ایک جلد اپنے پاس رکھنی چاہئے قیمت فی جلد۔ فارسی اُردو ۶ ر +

دائی گری۔ من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ۔ رومن اُردو ۸ ر۔ فارسی اُردو ۸ ر +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اسلیئے ہر ایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہیئے +

ہدایت تیمارداران } یہہ کتاب اِس نیت سے تصنیف کی گئی ہے کہ ہسپتال کے ملازموں کو مدد دیجاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکولوں کیلیئے سندی کتاب ہے۔ ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اُردو قیمت ۸ ر۔ یہہ کتاب دوبارہ چھپ کر تیار ہو گئی ہے +

صحت جسمی } یہہ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے جسکا نام ملتھ ہے سعید غلام حیدر خان پنشنر اور رئیس اٹے بریلی کا اور نور محمد صاحب زمیندار پرتاب گڑھ ضلع کا اور احسن محمد اسسٹنٹ ہسپتال سے نظر ثانی کیگئی۔ ایک کتاب حفظ صحت بڑے سادے طریقے سے لکھی +

مضمون کتاب

(۱) ہوا اور اُسکی بناوٹ۔ (۲) کیوں ہم بجائی بنیں۔ (۳) ہم بجائی کیونکر بن سکتے ہیں۔ (۴) سانس لینے میں ہوا کیونکر صاف ہوتی ہے۔ (۵) ہوا کس طرح صاف ہوتی ہے۔ (۶) صاف ہوا کس طرح ملتی ہے۔ (۷) پانی کا استعمال جسم میں اور اِسے کس طرح استعمال کریں۔ (۸) پانی کے پانیکا ذریعہ یا طریقہ۔ (۹) صاف پانی کس طرح مل سکتا ہے۔ (۱۰) کس طرح خوراک جسم کو برقرار رکھتی ہے۔ (۱۱) صاف خون۔ (۱۲) خوراکونکی بناوٹ۔ (۱۳) قسم قسم کے کھانے۔ (۱۴) تیلی خوراکیں (۱۵) ہدایت خوراک۔ (۱۶) چمڑا۔ (۱۷) نہانا۔ (۱۸) کپڑے پہننا۔ (۱۹) پٹھے اور ورزش۔ (۲۰) دماغی اور کانی ورزش۔ (۲۱) گھر اور احاطے۔ (۲۲) تازہ ہوا کی آمد و رفت۔ (۲۳) صفائی۔ (۲۴) علیحدہ گھر۔ (۲۵) گاؤں اور قصبے۔ (۲۶) بخار کے مقابل کیسے تدبیر کریں۔ (۲۷) ہیضہ کے مقابل کیسے حفاظت کریں۔ (۲۸) چیچک کے مقابل کیسے حفاظت کریں۔ (۲۹) فیصلہ نصیحت قیمت ۴ ر +

دستورالعمل نورافشان

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصول ڈاک ۱ر

ہندوستان و پنجاب سے معہ محصول ڈاک .. .. ۱؍۸

ہندوستان و پنجاب سے معہ محصول ڈاک بعد ۲ر

غیر ممالک سے معہ محصول ڈاک ۵ر

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	سےر	صر	ملے
چوتھائی کالم	صر	ملے	للعہ ۱۴
نصف کالم	ملے	للعہ ۱۴	عہ ۲۵
پورا کالم	للعہ ۱۴	عہ ۲۵	للعہ ۴۰
پورا صفحہ	للعہ ۴۰	عہ ۶۰	ماہر

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ :- نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ دار ہیں +

اطلاع ضروری :- (۱) نامہ نگاروں کو چاہیئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں۔ (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے۔ (۳) خط و کتابت کے لئے ٹکٹ بھیجنے چاہیئے ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا۔ (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا۔ (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط نظم و نثر مضمون بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے چاہیئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ کاغذوں پر ہوں۔ (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جس کے پڑھنے سے دقت ہوتی ہے مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے +

کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام و عمدہ کھانا

حرفتی کارخانجات

یہہ بورڈنگ سکول عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے لئے عرصے سے جاری ہے۔ امسال مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کو اعلیٰ او کمل بنانے کی غرض سے یہ تجویز کی ہے کہ یکم اپریل ۱۹۱۴ء سے حصہ لوئر پرائمری کی تین جماعتیں علیحدہ عمارت میں ایک امریکن لیڈی صاحبہ کی زیر نگرانی رکھی جاویں +

شرح خرچ خوراک معہ فیس طالب علم صر ماہوار

" اگر ایک خاندان سے دو ہوں للعہ ماہوار

" اگر ایک خاندان سے تین ہوں للعہ ماہوار

دھوبی و کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا +

کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں ہر ایک قسم کا فرنیچر مثلاً کرسی۔ میز الماری وغیرہ نہایت عمدہ اور ارزان قیمت پر طیار ہوتا ہے علاوہ ازیں جن رکشا۔ کرو کونول بورڈ کیرام وغیرہ بھی تیار ہوتے ہیں +

قیمت جن رکشا لعہ سے ماعہ تک

قیمت کرو کونول لعہ سے عہ تک

مزید حالات بذریعہ خط و کتابت پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہو سکتے ہیں +

المشتہر پرنسپل کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ زبان انگریزی اور اردو میں الہ آباد سے شایع ہوتا ہے اسمیں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن اینڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں چندہ سالانہ حسب تنخواہ خریداران کے ۱۱ سے لیکر دو روپیہ تک ہے۔ نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور ہسوا یوپی سے طلب کر سکتے ہیں +

کرسچن میوچول پراویڈنٹ فنڈ لمیٹڈ لاہور

جو کہ پہلے پریسبٹیرین بیوائوں و یتیموں کے فنڈ کے نام سے کہلاتا تھا

جاری شدہ ۱۸۴۷ء رجسٹرڈ شدہ ۱۹۰۹ء

ہندوستان میں اس قسم کا یہہ تیسرا پرانا فنڈ ہے جو کہ صرف مسیحیوں کی بہتری کے لئے جاری ہے۔ اس فنڈ کا وصول شدہ روپیہ اب تقریباً پچانوے ہزار ہے بیوائوں اور یتیموں کو ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ ادا کیا جا چکا ہے نئے انشورنش ایکٹ کے مطابق ۳۱۰۰۰ روپیہ بطور ضمانت کے سرکار کے پاس جمع ہے اور ہر سال جمع ہوتا رہے گا جبتک کہ رقم دو لاکھ تک نہ پہنچ جائے اس میں مختلف قسم کی پالیسیاں ہیں جو کہ سب کے موافق آسکتی ہیں یعنی زندگی کے بیمہ کی پالیسی پنشن اور بچوں کے وظیفہ کی پالیسیاں نرخ بہت کم رکھا گیا ہے تاکہ ہر ایک مسیحی مرد و عورت اس میں شامل ہو سکے +

خواہ اردو خواہ انگریزی پراسپکٹس کیلئے ذیل کے پتہ پر درخواست کیں

بخدمت منیجنگ ڈائرکٹر

کرسچن میوچول پراویڈنٹ فنڈ لمیٹڈ انارکلی۔ لاہور

باغ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور فارسی اردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہے اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو فی کاپی ۱۲ر چارج کیا جاتا ہے۔ درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے۔ یہہ خاص کر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔ باغ دل کے پچھلے نمبر دو آنہ فی نمبر لیا جاتا ہے +

درخواستیں بنام پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی ڈی آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں +

پادری ای۔ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر مینیجر نورافشان کے لئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام وائلی برز چھپا +